اُردو

من لا یحضره الفقیه

تالیف

الشیخ الصدوق ابی جعفر محمد بن علی
ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی
المتوفی ۳۸۱ھ

پیشکش

سید اشفاق حسین نقوی

الکساء پبلیشرز
آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

نام کتاب من لایحضرہ الفقیہ (اردو)

مولف شیخ الصدوق علیہ الرحمہ

مترجم سید حسن امداد ممتاز الافاضل (غازی پوری)

تزئین سید فیضیاب علی رضوی

کمپوزنگ شگفتہ کمپوزنگ اینڈ گرافکس سینٹر

اشاعت اول نومبر ۱۹۹۴ء

اشاعت دوئم جولائی ۱۹۹۶ء

قیمت ۴۰۰ روپے

آر-۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

(۴۴۲۱) اور امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص کسی قوم کے دین و مذہب پر ہے اس کو اس کے احکام پر عمل لازمی ہے۔

(۴۴۲۲) حسن بن محبوب نے معاویہ بن وھب وغیرہ سے جو ہمارے اصحاب میں سے تھے اور انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک مرد مومن کسی زن یہودیہ اور نصرانیہ سے نکاح کرتا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب اس کو زن مسلمہ مل رہی تھی تو اسے یہودیہ اور نصرانیہ کا کیا کرنا ہے۔ میں نے عرض کیا وہ اس پر فریفتہ ہے آپؑ نے فرمایا اچھا اگر اس کو یہی کرنا ہے تو پھر اسے شراب پینے اور سور کا گوشت کھانے سے روک دے اور اسے یہ بتادے کہ میرے دین میں تجھ سے نکاح کرنا ذلت و توہین کی بات ہے۔

(۴۴۲۳) حسن بن محبوب نے علاء بن رزین سے انھوں نے محمد بن مسلم سے انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے دریافت کیا کہ مرد مسلمان ایک زن مجوسیہ سے شادی کرے؟ آپؑ نے فرمایا نہیں۔ لیکن اگر اس کی کوئی کنیز مجوسیہ ہو تو اس سے مجامعت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں مگر اپنا مادہ تولید وقت انزال اس سے ہٹالے اور اس سے بچہ پیدا کرنے کی کوشش نہ کرے۔

(۴۴۲۴) حسن بن محبوب نے سلیمان حمّار سے اور انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ تم لوگوں میں سے جو مرد مسلمان ہے اس کے لئے کسی زن ناصبیہ (دشمن اہلبیت) کو اپنی زوجیت میں لینا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اپنی لڑکی کو کسی مرد ناصبی کی زوجیت میں دینا۔ اور نہ اس کے پاس اپنی لڑکی چھوڑنا۔

مصنف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آل محمدؐ سے جنگ قائم کرے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے اس سے نکاح حرام ہے۔

(۴۴۲۵) اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے دو قسم کے لوگوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے ایک وہ جو ہمارے اہلبیت سے جنگ قائم کریں اور دوسرے وہ جو دین میں غلو کریں اور حد سے آگے نکل جائیں۔ اور جو امیر المومنین علیہ السلام پر لعنت کرنے کو حلال جانتا ہو اور مسلمانوں پر خروج و لشکر کشی کرے انہیں قتل کرے اس سے مناکحت حرام ہے اس لئے کہ اس نے خود اپنے ہاتھوں اپنے کو ہلاکت میں ڈالا ہے اور جاہل لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر مخالف ناصبی ہے حالانکہ ایسا نہیں۔

(۴۴۲۶) اور صفوان نے زرارہ سے اور انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا شکاک (جنھیں اہلبیت سے عداوت نہیں مگر انہیں شک ہے یقین نہیں آتا کہ اہلبیت پر مظالم ہوئے اگر انہیں یقین آجائے تو حق قبول کرلیں) لوگوں کی بیٹیاں لے لو مگر ان کو اپنی بیٹیاں نہ دو اس لئے کہ عورت اپنے شوہر کے طریقہ کو اختیار کرتی ہے اور مذہب کے اندر اس کے دباؤ میں رہتی ہے۔